5448-نماز عشاء میں دوسرے روز صبح تک تاخیر کرنے کا حکم

سوال

اس وقت سنت یہ ہے کہ عشاء کی نماز رات دس بجکر پچیس منٹ پر ادا ہو (10.25) دوسرے روز صبح میں نے سکول جانا ہوتا ہے، میرے والدین اس وقت تک رات بیدار رہنے نہیں دیتے، میں جاننا چاہتا ہوں کہ آیا دوسرے صبح کے وقت عشاء کی نماز ادا کرنا حرام ہے ؟

اگر دوسرے روز صبح تک عشاء کی نماز میں تاخیر کرنا حرام ہو تو میرے والدین مجھے بیدار رہنے کی اجازت دے دینگے ؟

پسندیدہ جواب

عشاء کی نماز وقت
سے مؤخر کر کے ادا کرنی جائز نہیں، اور اسی طرح بقیہ نمازیں بھی بروقت ادا کرنا
ہونگی ان میں وقت سے تاخیر کرنی جائز نہیں اور جس کسی نے بھی نماز بروقت ادا نہ کی
بلکہ اس میں تاخیر کی تو وہ گنہگار ہوگا، اور کبیرہ گناہ کا مرتکب ٹھرے گا.

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان
ہے :

.{یقیناً نماز مومنوں کے لیے وقت
مقررہ پر ادا کرنا فرض کی گئی ہے}.

اور ایک مقام پر ارشاد باری تعالی
ہے :

.{نمازوں کی حفاظت کرو اور پابندی کے
ساتھ ادا کرو اور خاص کر درمیانی نماز، اور قیام کرنے والوں کے ساتھ اللہ تعالی کے
لیے کھڑے ہوجاؤ}.

اس لیے آپ نماز بروقت ادا کریں، اور
اس میں تاخیر کرنے کی کوشش مت کریں، اور اپنے والدین کو نماز کے اوقات کے مسئلہ میں
نصیحت کریں اور انہیں بتائیں کہ نماز کی ادائیگی کے لیے آپ کا بیدار رہنا ضروری ہے.

لیکن اس کمی کو پورا کرنے کے لیے آپ
دوپہر کے وقت قیلولہ کرلیں تاکہ آپ عشاء کی نماز کا انتظار کرسکیں.

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے عشاء کی نماز سے قبل سونے سے منع فرمایا ہے، اوراگر آپ کے والدین آپ کو سونے پر
مجبور کریں تو ان کی بات تسلیم نہ کریں، چاہے اس میں آپ کو لیٹ کر یہ ظاہر کرنا پڑے
کہ آپ سوئے ہوئے ہیں، حتیٰ کہ نماز کا وقت ہو تو آپ اٹھ کر نماز ادا کرلیں.

اللہ تعالی آپ کو توفیق نصیب فرمائے،
اور آپ کی مدد کرے، اور صراط مستقیم پر آپ کو ثابت قدم رکھے. آمین

واللہ اعلم.